

زن و شوہر کے حقوق

تحریر:

حجۃ الاسلام والمسلمین جناب آقای شیخ محمد اسماعیل رجبی طاب ثراہ

ترجمہ:

دانشمند جناب آقای سید غلام حسنین کراروی طاب ثراہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مشخصات کتاب

نام کتاب	: زن و شوہر کے حقوق
تحریر	: حجۃ الاسلام و المسلمین جناب آقائے شیخ محمد اسماعیل رجبی طاب ثراہ
ترجمہ	: جناب آقائے سید غلام حسنین کراروی طاب ثراہ
ناشر	: الزہراء پبلشنگ کمپنی
سن اشاعت	: ۲۷/ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ، ۱۸/ جون ۲۰۱۲ء
قیمت	: = /۵۰ روپیہ

فہرست

- اسلام کو بہتر پہچانے ۵
- ازدواج (شادی) کے لئے اسلام کی ترغیب ۷
- بیوی اور شوہر کی محبت ۱۲
- بیوی اور شوہر پر ایک دوسرے کے حقوق ۲۳
- عورت کے حقوق شوہر پر ۲۳
- اپنی بیویوں کی مدد کرنے والے مردوں کا ثواب ۲۶
- گھروالوں سے بد خلقی کا نتیجہ ۳۱
- شوہر کے حقوق بیویوں پر ۳۱
- ان چند حدیثوں پر توجہ فرمائیں ۳۲
- شوہر کی اطاعت کی حد ۳۳
- شوہر کو پانی پلانے کا ثواب ۳۴

- ۳۴..... عورت کا جہاد
- ۳۶..... زبان سے شوہر کو اذیت دینا
- ۳۷..... اولاد سے محبت
- ۳۹..... اہم اور ضروری
- ۴۰..... بچوں کو نہ مارو
- ۴۱..... اولاد کے حقوق
- ۴۲..... کچھ اخلاقی قوانین و احکام
- اے پختہ عقیدہ رکھنے والی بی بیوں خدا اور قیامت کے واسطے اِن
- ۴۴..... چند حدیثوں کو غور سے پڑھو
- ۴۵..... شب معراج پیغمبر ﷺ نے کیا دیکھا؟
- ۵۱..... اجتہاد و تقلید
- ۵۱..... اجتہاد
- ۵۱..... شرائط اجتہاد
- ۵۳..... تقلید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علی البہدی ﷺ....

اسلام کو بہتر پہچانے

دین اسلام کی تعلیمات میں جگہ جگہ علم و معرفت کی دعوت دی گئی ہے۔ قدم قدم پر مسائل کو سمجھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ تاکہ اسلام قبول کرنے والا اسلام کی تعلیمات سے باقاعدہ واقف ہو اور اس کا دین آباء و اجداد کی تقلید کا نتیجہ نہ ہو۔

یہ ایک جانی پہچانی حقیقت ہے کہ کسی کو بہکانے کے لئے ہمیشہ اس کی کمزوریوں سے استفادہ کیا جاتا ہے کیونکہ جب انسانی کسی چیز سے واقف ہی نہیں ہے تو اس کے بارے میں جو بھی معلومات بہم پہنچائی جائے گی وہ اسی کو حقیقت سمجھے گا اور انہیں معلومات پر کوئی فیصلہ کرے گا۔

دشمنانِ اسلام نے مسلمانوں کو دین اسلام سے دور کرنے کے لئے مسلمانوں کی اس کمزوری سے خوب خوب فائدہ اٹھایا اور جیسا انہوں نے چاہا اس طرح دین اسلام کو روشناس کرایا اور اسلام کی ایسی مسخ شدہ تصویر مسلمانوں کے سامنے پیش کی اور مسلمانوں کو اسلام سے بدظن کر دیا۔ کبھی اسلام کے جزئی قوانین کا مذاق اڑایا گیا

اور کبھی قانونِ نکاح و طلاق پر اعتراضات کی بوچھاڑ کی گئی۔

جو لوگ حقیقت سے واقف تھے اور جنہوں نے قرآن کریم اور اہل
کی رو میں اسلام تعلیمات کو انہوں نے ان اعتراضات کو دشمنان
اسلام کی جہا اور ان کی دیر د سے کیا۔ ان اسلام شناسوں نے اسلام کو
رت میں جب لوگوں کے سامنے پیش کرنا شروع کیا تو حقیقت کے خود
د اسلام ہونے۔ وا دین اسلام کو بہتر سے بہتر سے سمجھنے کی
ضرورت آج ہے ا سنا کبھی نہیں ۔

الزہرا اپبشنگ کمپنی نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ روزمرہ کی زندگی کے مسائل
کے # اسلام تعلیمات کو " ! " ! رسالوں کی رت سنا کر کے مسلمان
جوانوں اور نوجوانوں کو اسلام مسائل سے روشناس کرا \$ گا۔

یہ رسا + اس * کی () ی ہے ' کو & الاسلام والمسلمین % اج
آقائی شیخ محمد اسماعیل رجبی مر م دام . ا - لی نے تحریر فرمایا اور ادارہ 1200 م
آل محمد 33 نے (مر 7 سنا کیا ۔ اس کی افادیت اور ا 6 کو پیش 5 ر 4
ہو \$ ؛ : 9 م کی اجازت سے دوبارہ سنا کر رہے 8 ۔

B ہے کہ A ری یہ کو @ بارگاہ ؟ ت ولی > اروا = ا < اء میں ؛ رد
قبول وا C ہوگی۔

DI ہراپبشنگ کمپنی، G F E 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100

ازدواج (شادی) کے لئے اسلام کی ترغیب

شادی اسلام میں L K/؛ ہ قرار دی گئی ہے کبھی کبھی J ا ا ب کی M پر واجب بھی ہو جا ہے۔ P کے ر پر O شادی نہ کرنا زنا یا اس N کے دوسرے U ہوں میں آلودہ ہو جانے کا S T جا \$ تو قرآن R ارشاد فرماتا ہے:

وَ أَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِنَّ

يَكُونُوا أَفْقَرًا عَيْبَانِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

X میں سے W شادی شدہ عور V ، مرد، غلام اور Y Z شادی

کر Y-aO ج 8 تو خدا و ٸ ا [سے انھیں \] ز

اور Me دے گا۔ اور d تو c والا اور جا b والا ہے۔

انسان کی ز گی میں ات و کا k بی کے لئے j i و gh f اہم

عوام q و p میں سے ہے۔ یہ gh اپنی n اور شدت کے m سے f ہی

طا r ہوتا ہے اور عورت اور مرد دونوں ہی میں شد u ن t ا کر d ہے۔ ان کے

G رے وجود میں شوق و x کی آگ S و W ہے اور وہ دونوں V ٹی | ȳ اور x کے سا اس بات کی کو @ میں 8 کہ ایک دوسرے کے و ل سے ~ } ہوں اور شوق و کی اس کی ہوئی آگ کو ت اور شاد کا سے ی کر ȳ۔

ا اء سے آج ، ہر میں ، زن و شوہر کا اور ان کے در k ن j ت ہمیشہ سے اور د ن کا ؛ رہے 8 اور ان کے # افرا ، اور ل 5 یات پیش جا رہے 8۔

کے و اور ل ن اخلاق j روا اور ا کو انی تصور کر تھے اور اسے ایک ȳ اور i قرار دے کر ی سے اس ی h \ کو ȳ کی کو @ کر آ \$ تھے۔ فرا ۱ اور اس کے ووں کا £ ان افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے j ا ن کے * میں ی شدت اور افرا سے کام § ہے اور اس پر قانونی اور اخلاق « a ن کی ی سے © کی ہے۔ اس " سی کتاب میں انہیں دونوں ° ن کے 5 یات پر ® و © کرنا - د نہیں - 3 2 اسلا 5 یہ کو قدرے ± سے پیش کرنا ہے۔

۱۱ رہے کہ a ال کی راہ ا نے والوں میں ۱۰۰ ۰ پیش پیش 5 آ 8 - ان ؟ ات نے ° خدا سے ا ا ۱۱ میں جہاں ایک جا 1 لوں کو شادی 1/2 کی ترغیب دی دوسری طر 2 ہر N کے لا ابالی 1/4 اور j « دی کے خلا 2 A ؛ بھی قاتا کیا اور انسانی سماج کو اس کی زہ کاریوں سے 3/4 کیا۔

ر ل اکرم ﷺ نے اسلا تعلیمات میں \hat{A} کے $h \setminus$ پر G ری
توجہ دی اور a^{\wedge} م b والوں کو ازدواجی اور j کی اس رو کو آنے
کی ترغیب دے رہے جو t کے \mathcal{C} کے \mathcal{A} کے \mathcal{A} ہو اور سا ہی انھیں \mathcal{A} د
اور شادی نہ کرنے کے \mathcal{A} \mathcal{A} سے آگاہ کر رہے۔ \mathcal{E} \mathcal{E} ایک ; \mathcal{A} پر \mathcal{A}
ﷺ ارشاد فرما : 8 :

مَنْ أَحَبَّ فِطْرَتِي فَلْيَتَسَنَّ بِسُنَّتِي وَمِنْ سُنَّتِي النَّكَاحُ

جو \mathcal{N} \mathcal{D} \mathcal{D} سے \mathcal{O} \mathcal{O} ہو اسے چاہو کہ وہ \mathcal{D} \mathcal{L}
کی وی کرے اور \mathcal{D} \mathcal{D} رو وراہ کو \mathcal{A} \mathcal{S} اور \mathcal{D} \mathcal{D} \mathcal{O} \mathcal{O}
میں سے ایک \mathcal{L} نکاح ہے۔

ایک دوسرے ; \mathcal{C} پر ر ل خدا ﷺ کا ارشاد ہوتا ہے:

\mathcal{D} امت کے بہترین افراد وہ لوگ \mathcal{O} جو نکاح کر \mathcal{O} اور
جنھوں نے \mathcal{A} لئے بیویوں کا \mathcal{A} ب کیا ہے اور امت کے بدترین
افراد وہ لوگ \mathcal{O} جنھوں نے ازدواجی \mathcal{A} \mathcal{Z} سے \mathcal{O} کیا اور جو \emptyset
داور \mathcal{W} شادی شدہ رہ کر \mathcal{Z} \mathcal{U} کر \mathcal{O} - 8

اسلام نے مادی اور روہنی بہتری اور \mathcal{U} \mathcal{D} کی \mathcal{B} \mathcal{D} \mathcal{Z} \mathcal{H} بات کے \mathcal{P} \mathcal{L}
اور اس کی سر \mathcal{A} \mathcal{O} کو \mathcal{A} و \mathcal{D} ت کو پیش \mathcal{O} \mathcal{R} \mathcal{S} \mathcal{A} ، اس طرح اس سے

قانون è رو ç فرما \$ 8 کہ æ سے عورت اور مرد دونوں ہی ایک دوسرے سے é ہو جائیں اور دونوں ê : Â قانونی حدود کا پاس و% } ر 4 ہو \$ ا ^ j ان کو ð جا î ایں اور ا í ا م طر è سے دونوں ê : ò کو فائدہ اٹھانے سے روکا ہے جو طر ñ ی رو اور à کی راہ سے جدا اور 2 ہوں۔ اس کے ò j « وی کے مر ô کو قانون ó اور سر ÷ کا نام دے کر اسے ~~الکلیا~~ لایا ہے۔

فَمِنْ ابْتِغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُونَ

p، پس جو N اس حد سے آگے ہا وہ تجاوز کرنے والوں میں ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ قرآن کریم اور اسلا روایتوں میں شوہر اور بیوی کے باہمی ا ووا بستگی اور عورتوں اور مردوں کے در k ن ت وروا پر مختلف نقطہ ہا \$ 5 سے توجہ مبذول کی گئی ہے اور ہر ایک کے لئے ایک یا کچھ آیتیں اور حدیثیں وارد ہوئی 8۔ اس مقام پر ان میں سے کچھ آیتیں اور روایتیں اختصار کو پیش 5 ر 4 ہو \$ ½ ان کر 8۔

بیوی اور شوہر کے ت کے وسیلے سے t انش کا سلسلہ اور مرد و زن کے در k ن ا ووا بستگی، نسل انسانی کی بقاء اور t انش کا ایک ی اور طبعی ذریعہ ہے۔

شادی کر کے دونوں کے ا وروا سے جو خا ان وجود میں آتا ہے، اور

جو اولاد t اہوئی ہے وہ پا o وپاکیزہ اور قانونی ہوا کر Q ہے اور سا A نسل کے گذر جانے سے جو خلاء و C ہوتا ہے وہ نئی نسل سے پُر ہو جاتا ہے۔ نیز نو انسانی نابودی اور نسل منقطع ہونے کے خطرے سے محفوظ رہ جا Q ہے۔

قرآن R کا ارشاد O ا ہے:

نِسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَأْتُوا حُرَّتَكُمْ أَنْتُمْ لَهَا

تمہاری عورت V تمہاری کھیتیاں 8۔ پس X اپنی اپنی کھیتوں
' طرح چاہو آ۔

ایک دوسری آیت میں ارشاد ہوتا ہے:

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ

أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً ۲

اور d نے تمہیں میں سے تمہارے لئے جوڑا M یا اور تمہارے

جوڑوں سے تمہارے لئے اولاد اور جگر پارے t ا ۔

ان دونوں آیتوں میں شادی کے مسئلے کو تولید نسل کے نقطہ 5 سے مرکز

توجہ M یا گیا ہے۔

(آیت میں مرد کے نطفہ کو ا ا بیج سے تشبیہ دی گئی ہے جو اگنے کی

۱ رہ بقرہ، آیت ۲۲۳

۲ رہ النحل، آیت ۷۲

صلاحیت R ہو اور عورت کے رحم (بچہ دانی) کو ایسی زمین سے تشبیہ دی گئی ہے^۱ میں بیج اگانے کی استعداد؛ جو دہو۔ دوسری آیت میں جعل تنکو کی جا^۱ اشارہ کیا گیا ہے۔ خدا نے اولاد کی t انش کو عورتوں اور مردوں کی وابستگی اور اکا نتیجہ کہہ کر پکارا ہے۔

بیوی اور شوہر کی محبت

O چہ عورت اور مرد کے z ا و سے h z بات سرد پڑجا
8، ان کی ی ضرورت بر طر² ہو جا Q ہے، ان کے ا ر t ا ہونے والی u نی
کیفیت کو سکون q جاتا ہے ان دونوں کے یہی ت، محبت و الفت کے لطیف
احساسات کے سا ملے جلے ہوں اور ان میں x کی حرارت بھی ہو تو ان کی ز گی
میں بھی O و حرارت t ا ہو جا Q ہے جو f ہی ی ہو Q ہے۔ k بیوی کے
ت x و محبت سے پُر اور ے ہی میٹھے اور ر سیلے ا از کے ہو جا 8۔ قرآن
کریم نے عورتوں اور مردوں کی دوستی اور محبت کو اپنی خاص توجہ کا مرکز قرار دیا ہے
اور ے 2 اور کھلے لفظوں میں اس کا ذکر ان لفظوں میں کیا ہے:

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً

خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ خدا نے x ہی میں

سے تمہارے لئے جوڑا M یا ہے تاکہ X ا ۸ ی U ن کو تسکین
 دو۔ اس کے علاوہ تمہاری ت میں محبت و دوستی اور ایک
 دوسرے سے ا l کے h بات t ا تاکہ X میں k بیوی کے
 ت کے سا سا الفت و محبت بھی ہو۔

زمانہ بلوغ کے آ ہی z خواہش اور ا ن ا ۸ G رے شباب پر آجاتا
 ہے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں ایک دوسرے کے لئے n G ری قوت کے
 سا دبلا کی رت اختیار کر لیتی ہے۔ ت کا یہ ا ہا اور \ شعور gh کسی بھی
 شکل اور کسی بھی Y میں تسکین کا طالب ہوتا ہے۔ ' کی M پر اس بات کا a n
 رہتا ہے کہ نوجوان ناپاکی اور \ عفتی کا شکار ہو جائیں۔ ا ا ناز ; C پر عقد دائمی
 یا رضی ہی ان کی اس ی خواہش کو G را کرنے کا بہترین وسیلہ ہے اور جو انھیں
 ن ہی اور فساد سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اسی لئے دین مقدس اسلام کے راہنما ل اور
 پیشوا ل نے ا ۸ ما b والوں کو ازدواج اور اس مقدس L کے ا E م دینے کی
 ترغیب دی ہے۔

ر ل اکرم ﷺ کا ارشاد O ا ہے:

يَا مَعْشَرَ الشُّبَّانِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَيتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ اغْضُ
 لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ

اے نوجوانوں! X لو ں میں سے جو N بھی شادی کرنے کی
 قوت R ہے اسے یقیناً شادی کرنی چا O کیوں کہ شادی خود ایک

بہترین وسیلہ ہے جو آنکھوں کو آلودگی اور خیانت سے روکتی اور
 شرمگاہ کو \ عفتی اور U سے محفوظ رکھتی ہے۔ اا
 امام جعفر دق علیہ السلام کی روایت کے AE ایک دن ر ل خدا صلوات اللہ علیہ وسلم منبر پر
 تشریف لے گئے اور حمد و ثنا \$ الہی کے 0 فرمایا:

اے لو! جبرئیل بارگاہ خداوی سے E پاس آ \$ اور کہا
 کہ لڑکیاں درختوں کے پھل کے مانند ہو Q 8 جو وقت پر توڑے نہ
 جائیں تو رج کی کرنیں انھیں سڑا دیتی 8 اور ہلکا سا ہوا کا جھونکا
 انھیں بکھیر دs ہے۔ اسی طرح لڑکیاں جب حد بلوغ کو پہنچ جا Q
 8 تو D بالغ عورتوں کی مانند ا^ میں gh j اور ا ن کا
 احساس کرنے لگتی 8 اور اس کا علاج شوہر کے علاوہ کوئی دوسرا
 نہیں۔ O ا ن کی شادی نہیں ہو Q تو اخلاقی فساد سے قطعاً محفوظ
 نہیں کیوں کہ آخر وہ بھی تو انسان 8 اور انسان خطا اور لغز سے
 محفوظ نہیں ہوتا۔ ا۲

قرآن شریف نے بیوی اور شوہر کے رشتہ کو عورت اور مرد کی عفت و آبرو
 کے سبب توجہ کا مرکز قرار د E ہو \$ فرمایا ہے۔

هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ ۗ

p وہ (بیویاں) تمہارے لئے لباس کی مانند 8 اور X ان کے لئے لباس کے مثل ہو۔

لباس عیبوں کو چھپاتا ہے اور شرم گاہ کی پردہ G کرتا ہے اور سا ہی f سے نا؛ افتقالات اور بیماریوں کا سبب S جانے والی باتوں سے A فظت اور بچا کرتا ہے۔
ر ل اکرم اللہ علیہ وسلم فرما : 8:

جو N چاہتا ہو ا رب سے پاکیزہ اور طیب و طاہرہ کر لے وہ
ا لئے قانونی شریک حیات کا ا x ب کر کے ا لئے عفت و

آبرو کے ا ب مہیا کر لے۔ ۲

خلاصہ یہ کہ پیشوایان اسلام نے ا ویاں کو ایک طر 2 تو زنا اور ہر N کے ز اخرا 2 سے باز رکھنے کی کو @ کی تو دوسری جا 1 ازدواج اور شادی پر زیادہ سے زیادہ تاکید کر کے انھیں ازدواج آ ز گی کی طر 2 ترغیب دلائی اور یہاں فرمایا کہ اسلا قانون کی 5 میں ازدواج بہترین L الہی ہے۔

ر ل خدا اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا بُنِيَ فِي الْإِسْلَامِ بِنَاءً أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَعَزُّ مِنْ

الشَّوْبِجِ

اسلام میں کسی بھی ایسی ۲ رت کی ۱۳ د نہیں رکھی گئی جو خدا \$
متعال کے نزدیک ۱۱ ۰ ازدواج ۱۱ سے زیادہ محبوب اور پیاری ہو۔

ä ر o الو سائل ہی میں روایت کی گئی ہے کہ جب کوئی نوجوان اپنی جوانی
کے آغاز میں شادی کرتا ہے تو شیطان دھاڑ مار مار کر روتا ہے اور کہتا ہے: ”ہا \$
افسوس! اس Ñ نے تو ۸ دین کے ایک تہائی حصے کو محفوظ کر لیا۔ پھر پرہیزگاری
سے باقی دو تہائی کی حفاظت کر لے گا۔

عگا 2 نا ایک Ñ ر ل خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آنحضرت
ﷺ نے اس سے ال کیا: کیا تیرے بیوی ہے؟

اس نے جواب دیا: اے خدا کے ر ل ﷺ، نہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا تو ۸ بدن کی سلامتی اور مالی حیثیت میں بہتری چاہتا ہے؟

اس نے کہا: یقیناً

? ت نے اسے شادی کرنے کے لئے رغبت دلائی اور ازدواج نہ کرنے

سے خو 2 دلایا اور پھر فرمایا:

اے عگا 2! تیرے ۱ پر افسوس ہے، ازدواج کر، ازدواج کر،

کیوں کہ ابھی تیرا ۱۲ خطا کاروں میں ہے۔ ازدواج کرورنہ

۱۱ ہگروں کی صف میں قرار پا \$ گا۔ ازدواج کرورنہ عیسائیوں کے راہوں میں تیری گنتی ہوگی ازدواج کرورنہ شیطانوں کے بھائیوں میں ہو جا \$ گا۔ (ا ۳۱ ã ، ۲ ã ، ۰ ر ä)

امام رضاعلیؑ فرما 8 کہ

ایک عورت نے ؟ ت امام محمد باقرؑ سے ال کر ہو \$ کہا کہ میں ۱۱ مبتدہ ۳۳ ہوں۔

اُن ؟ ت علیؑ نے فرمایا ۱۱ تبتل ۳۳ سے تیری مراد کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے فیصلہ کر \$ ہے کہ ہر گز شادی نہ کروں گی۔ ت نے فرمایا: آخر کس لئے؟

اس نے کہا: فضیلت و مراتب اور کمالات کے درجے پانے کے لئے۔ ت باقرؑ نے فرمایا:

۸۱ اس فیصلے پر انصا 2 کی 5 ڈال۔ 0۱ شادی نہ کرنا کوئی فضیلت ہوQ تو ؟ ت زہراؑ اس فضیلت کے پانے میں تجھ سے کہیں زیادہ لائق اور حقدار تھیں اور ایسا بھی نہیں ہے کہ کوئی بھی اُن خاتون محشر سے فضیلت میں آگے ھ جا \$ ۔

ایک مر 7 کا وا آ ہے کہ ر ل خداصلیؑ کے چند صحابیوں نے نفس کے تزکیہ،

روانی بلندی اور خوشنودی خدا کے حصول کے مقصد کے لئے عورتوں سے ا ، دن کا

کھانا اور رات کا نا ۸ اوپر حرام کر \$۔ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا ان کے فیصلے سے با 3/4

ہو گئیں اور آ آ نے ان کے اس فیصلے سے حضور نبی اکرم ﷺ کو مطلع کر دیا۔
 فَخَرَجَ إِلَىٰ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَتَرْغَبُونَ عَنِ النِّسَاءِ إِنِّي إِنَّهُنَّ أَعْوَدُ
 أَكُلُنَّ بِالنَّهَارِ وَآنَامُنَّ بِاللَّيْلِ فَمَنْ رَغِبَ عَنِّي فَمَنْ رَغِبَ عَنِّي فَلَيْسَ
 مِنِّي ۗ

آنحضرت ﷺ ان لو ں کے پاس گئے اور فرمایا: کیا X لو ں
 نے اپنی عورتوں کو تر O کر دیا ہے اور ان سے منہ پھرا \$ ہو \$
 ہو، میں جو تو تمہارا پیغمبر ہوں (اپنی) بیویوں کے نزدیک جاتا ہوں،
 دن میں کھانا کھاتا ہوں، رات میں تا ہوں اور جو N بھی D ی
 L سے رو O دانی کرے گا مجھ سے نہیں ہے۔

پیشوایان اسلام نے پاکیزہ صفت اور لائق بیوی پانے کو لو ں کی نیک بختی
 اور سعادت میں E کر کیا ہے اور اسے دینداروں کہ دین کی حفاظت کا ایک ذریعہ قرار
 دیا ہے اور ان کے دل میں یہ بٹھانا چاہا ہے کہ خدا کے حضور میں شادی شدہ عورتوں
 اور مردوں کی عبادت ان مردوں اور عورتوں سے کہیں زیادہ قدر و قیمت اور فضیلت
 کی qY ہو اگر Q ہے جو Ø دا اور W شادی شدہ ہو اگر 8 -

ر ل اکرم ﷺ کا ارشاد O ہے:

مِنْ سَعَادَةِ الْبَرِّ الرَّوَّجَةُ الصَّالِحَةُ

ایک آدمی کی خوشبختی اور سعادت میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ اس کی بیوی پاکیزہ نفس، مقدس اور بافضیلت ہو۔

امام دق علیہ السلام ر ل خدا ﷺ سے حدیث نقل کر 8 کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

۱ ا حبان ایمان افراد جو شادی کر لیتے 8 تو یا انھوں نے اس ازدواج کے ذریعہ ۸ آدھے دین کو خطروں سے بچا ہے۔

ابو عبد اللہ علیہ السلام کا ارشاد ہے:

رَكَعَتَانِ يُصَلِّيْهَا الْمُتَزَوِّجُ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكَعَةً يُصَلِّيْهَا أَعَزُّ ۲

شادی شدہ انسان کی دو رکعت نماز W شادی شدہ انسان کی ستر رکعت نماز سے زیادہ بافضیلت ہو Q ہے۔

ر ل خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ تَزَوَّجَ أَحْرًا نِصْفَ دِينِهِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْآخَرِ.

۱ N نے شادی کر لی اس نے ۸ آدھے دین کو بچا ہے۔ پس

۱ فرو کافی، ج ۵، ص ۳۲۷

۲ وسائل الشیعة: ج ۴، ص ۱

باقی آدھے دین کے بارے میں خدا سے ڈرتا رہے۔ (U p ہوں

کا ارتکاب نہ کرے۔) ا

امام جعفر دق علیہ السلام نے فرمایا:

أَلْمُتَزَوِّجُ النَّائِمِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الصَّائِمِ الْعُزْبِ. ۲

تاہو اشادی شدہ انسان روزہ دار W شادی شدہ انسان سے ا]

ہوتا ہے۔

ر ل خدا اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَا تَنْكِحِ الْمَرْءَةَ لِأَرْبَعَةٍ لِبَالِهَا وَجَبَالِهَا وَنَسَبِهَا وَلَذَّتِهَا

فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ. ۳

کسی عورت سے نکاح چار چیزوں کے لئے نہ کرو، اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسن و ل کی وجہ سے اس کی نسبت م کی وجہ سے، یا ات کے حصول کے لئے۔ X پر فرض ہے کہ دیندار عورت سے

شادی کرو۔

ر ل خدا اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

Z	۱
لیالی الاخبار	
Z	۲
لیالی الاخبار	
جامع الاخبار	۳
مثلاً وہ کسی کے گھرانے کی عورت ہے۔	۴

إِيَّاكُمْ وَ خَضْرَاءُ الدَّمَنِ، قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ مَا خَضْرَاءُ

الدَّمَنِ؟ قَالَ الْبَرَاءَةُ الْحَسَنَاءُ فِي مَنبَتِ سُوءٍ ۱

X لوگ گھورے کی سرسبزی اور ہریالی سے بچوں۔ لوں نے کہا:

اے خدا کے ر ل! گھورے کی سرسبزی اور شادابی کیا ہے؟ آ آ

نے فرمایا: ء اور گندے خا ان میں t اہونے والی حسین اور

خوب رت عورت۔

امام جعفر دق ؑ نے فرمایا کہ جناب ر ل خدا ﷺ کا ارشاد O ہے:

إِيَّاكُمْ وَ تَزْوُجُ الْحَمَقَاءِ فَإِنَّ صُحْبَتَهَا بَلَاءٌ وَ وُلْدَهَا ضِيَاءٌ ۲

X لوگ احمق عورتوں سے شادی کرنے سے پرہیز کرو۔ کیوں کہ O ایسی

عورت سے شادی کر لی تو وہ ا وہ وبلا اور مصیبت کا سبب S جا \$ گی اور اس کے بطن

سے t اہونے والی اولاد بھی بد بخت اور \ عقل و \ شعور ہوگی۔

حسین S بشار واسطی نا ایک N نے امام رضا ؑ کی خدمت میں ایک

خط لکھا کہ Dے گھرانے میں ایک ایسی عورت ہے جو مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہے

f ہی بد اخلاق ہے۔

? ت ؑ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ

۱ بحار، ۲۳، ص ۵۴

۲ جعفریات، ص ۹

10 اس کے اخلاق برے 8 تو اس سے ہرگز شادی نہ کرو۔ ا

ر ل خدا ﷻ نے فرمایا:

شَارِبُ الْخَبْرِ لَا يَتَزَوَّجُ إِذَا خَطَبَ. ۲

شرابی 10 کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہے تو اسے لڑکی ہرگز نہ دو۔

یہ اہل اطہار کی نگاہ میں 1 6 کا qY کہ ؟ ت امام

جعفر دق علیہ السلام نے فرمایا:

أَيُّهَا امْرَأَةٌ أَطَاعَتْ زَوْجَهَا وَهُوَ شَارِبُ الْخَبْرِ كَانَ لَهَا مِنَ

الْخَطَايَا بَعْدَ نُجُومِ السَّيِّئِ وَ كُلُّ مَوْلُودٍ يَلِدُ مِنْهُ فَهُوَ

نَجِسٌ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا حَتَّى يَمُوتَ زَوْجُهَا

أَوْ خَدَعَ نَفْسَهَا ۳

جو عورت ۸۱ شرابی شوہر کے سہل ہم بستر ہو Q ہے تو یا وہ

آسمان کے ستاروں کے ہم عدد خطایوں کی مر 0 ہوئی اور اس

شرابی مرد سے جو بیچہ t اہو گا وہ ناپا 0 اور 0 ہو گا اور خدا ۰

اس عورت کے کسی واجب اور مستحب کو قبول نہ کرے گا۔

۱ وسائل الشیعة، ج ۵، ص ۱۰

۲ وسائل الشیعة، ج ۵، ص ۹

۳ لمالی الاخبار، ص ج

یہاں کہ اس کا شوہر مر جا \$ یا اس عورت کو ازدواجی « a س
سے آزاد کر دے۔

بیوی اور شوہر پر ایک دوسرے کے حقوق

عقد یا عورت اور شوہر کے درکن ، جو à کے قانون کے Æ
سب سے زیادہ ات بخش و پیمان ہے۔ اسلام نے مرد کے کا ہوں کو عورت کی
ذآ داریوں اور اس کے حقوق کے بوجھ سے خالی نہیں " ژا۔ اور دونوں (بیوی اور
K) ہی کو ایک دوسرے کے حقوق اور ذآ داریوں کی زنجیر میں باھ دیا ہے
جاہلیت کی فر دہ اور غلط رسموں کو حر 2 غلط قرار دے دیا، دوسری تو؛ں کے
افرا اور کے qY ان آداب و ر م اور جاہلانہ رو پر æ کے Æ
عورت مردوں کے ہاتھوں میں کھلونا یا بازیچہ ۔ خط بطلان کھینچ دیا تاکہ K بیوی
آپسی اور ایک دوسرے پر مند ہونے والی ذآ داریوں اور حقوق کو سنجیدگی سے G
کر Y اور بنا 8۔ سماج کے اس B دی محور کو سرسری 5 سے نہ دیکھیں، تاکہ اپنی
اولاد اور اس کے õ والی نسل کو فساد کے متعفن جھیل میں ڈو سے بچالیں۔

عورت کے حقوق شوہر پر

اس مقصد کے لئے سب سے پہلے شوہر کا یہ فریضہ قرار دیا گیا کہ وہ خورا O ،
لباس، ã اور عورت کے ا م اخراجات کو اپنی حیثیت اور استطاعت کے Æ
ذآ لے اور عورت کے سا اظہار محبت اور نیکی کر کے ز گی کے حقیقی جلوہ

سے عورت اور شوہر کے ر و تعلق کو منور و روشن \$M اور اپنی جرأت مندی، شجاعت اور قوت سے ہمیشہ عورت کو سہارا اور پشت مہر ہے تاکہ عورت شوہر کے زیر سایہ اور اس کی قدرت کی چھایوں میں سکون و اطمینان اور دل میں ٹھہرا لاکا احساس کرے اس کے علاوہ اس کی عزت و آبرو اور حیثیت و مقام کی پاسداری کر ہو \$ ان " ٹی " ٹی لغزشوں اور \ پروائیوں کو جو بہر Y ل ز گی میں وا C ہو Q رہتی 8 نر کے سا در گذر کر دے۔ جیسا کہ ملا محسن فیض کاشانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ۱۰۰۰ وافی ۳۳ کے باب ۱۰۰۰ حَقُّ الْمَرْئَةِ عَلَى ذَوْجِهَا ۳۳ میں ر ل خدا اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ل لو ل نے آنحضرت سے ۱۰۰۰ بیوی کا حق شوہر پر ۳۳ کے بارے میں دریافت کیا تو آنے فرمایا:

مرد کو چاؤ کہ وہ اس کی لغزشوں اور بھول چو ۰ کو ۱ 5 از کر دے۔ وَإِنْ أَدْبَبَتْ عَفْوَ لَهَا۔ اور او اس سے کوئی غلطی سرزد ہو جا \$ تو اسے معا 2 کر دے۔

ہم سبھی جانتے 8 کہ ز گی 2 3 کھانا پینا اور نا نہیں - محبت، م جو اور فداکاری جیسے ، بات اور اسی سے ملتی جلتی باتوں کے مظاہرے ز گی کے بلند ترین ذائقے اور انسانی تہذیب و تمدن کے سرچشمے 8۔ عورت بھی جو خود احساسات کا پیکر ہو Q ہے ۸۱ جملہ اخراجات اور ضرورتوں کی w پائی کے سا سا شوہر کے مہر و محبت اور اس کے مسکرا ہو \$ چہرے کی متمنی رہا کر Q ہے یہ بات خود بھی عورت کے حقوق میں سے ایک ایسا حق ہے جو اپنی عظمت کی وجہ سے

اسلام کی 5 سے پہاں نہیں - اسے مرد کے حقوق میں گنواا ہے۔

شہاب عبدر g کا 1/2 ن ہے کہ میں نے امام دق علیہ السلام سے ال کیا کہ:

عورتوں کا حق شوہر پر کیا ہے؟

آ آ علیہ السلام نے فرمایا:

اس کی ضروریات ز گی کے جملہ اخراجات G را کرے اور تیوریوں

پر بل ڈال کر اے خوفزدہ نہ کرے۔ O اس نے ایسا کیا b

اخراجات کے سا سا خو و خرم اور بشا چہرے کے سا ملا

اور اپنی محبت کی علامت اس پر ظاہر کی تو خدا کی N اس نے عورت

کا حق ادا کر دیا۔ اا

عورت کے حقوق میں ایک حق اس سے مباشرت اور ہم بستری بھی ہے اس

حق کو ادا کرنے کے * میں تفصیلی حدود و آئین فقہ میں ملیں گے۔

حقوق کی عظمت وا 6 کا ازہ اس روایت سے | یا جاسکتا ہے کہ ر ل خدا

ﷺ نے فرمایا کہ خدا کے فرشتے جبرئیل نے عورتوں اور ان کے حقوق کی ادائیگی اور

ریت کے بارے میں مجھ سے اس قدر سفار کی کہ میں نے کہ عورت کو طلاق

دینا ان ا؛ ر میں سے ہے جو خدا کی جا 1 سے حرام قرار دے دیئے گئے 8۔

اَوْصَانِي جِبْرِيْلُ بِالْمَرْأَةِ حَتَّىٰ ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا يَبْغِي طَلَاقَهَا ۱

عورت کے بارے میں جبرئیل نے مجھے اس قدر وصیت و نصیحت کی
کہ مجھے گمان ہوا کہ اس کو طلاق نہیں دینا چاہیے۔

عورتوں کے حق میں سے ایک احق مرد کی نیکی اور نیکو کاری اور ان کے
حقوق کی رعایت اور پاسداری بھی ہے۔ جیسا کہ رسول اکرم ﷺ فرما : 8
بہترین مرد وہ 8 جو بہترین شوہر 8 اور میں خود ایسا ہوں۔
عورتوں کے حقوق کی ادائیگی میں میں X سبھوں سے برتر ہوں۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِنِسَائِهِمْ وَ اَنَا خَيْرُكُمْ لِنِسَائِي

اپنی بیویوں کی مدد کرنے والے مردوں کا ثواب

ایک دن پیغمبر اکرم ﷺ علی و جناب فاطمہ زہرا علیہما السلام کے خانہ اقدس پر
تشریف لا \$ - دیکھا کہ علی علیہ السلام گھر میں مسور چن رہے 8 اور فاطمہ پتیلی کے پاس
بیٹھی ہوئی 8 - آ آ ﷺ نے فرمایا:

اے علی! سنو! میں ۸۱ پروردگار کے ۵ کے اپنی طرف سے
کچھ نہیں کہتا:

مَا مِنْ رَجُلٍ يُعِينُ امْرَأَتَهُ فِي بَيْتِهَا اِلَّا كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ
عَلَىٰ بَدَنِهِ عِبَادَةٌ سَنَةً صِيَامُ نَهَارِهَا وَ قِيَامُ لَيْلِهَا وَ اَعْطَاهُ

اللَّهُ مِنَ الثَّوَابِ مِثْلُ مَا أَعْطَاهُ اللَّهُ الصَّابِرِينَ وَ دَاوُدَ النَّبِيَّ
 وَيَعْقُوبَ وَعِيسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 جو ۸۱ گھر میں ۸۱ عیال کی مدد کرتا ہے تو اسے ۸۱ بدن کے ہر
 بال کے عوض ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اور وہ بھی ایسا
 سال ' کا ہر دن روزہ رکھ کر اور ہر رات عبادت کر کے ۸۱ کی ہو
 اور خدا ۷۰ - اس کی جزا بروں نبی خدا، دالود، یعقوب اور عیسیٰ
 کی جزا کی جزیوں کی مانند ہے۔

جامع السعادات ہی میں روایت ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا:
 اے علیؑ! جو ۸۱ گھر کے ۸۱ بیوی بچوں کی خدمت کرتا
 ہے۔ اور پھر احسان نہ رہے ہو تو خدا ۷۰ - اس کا نام شہداء کی
 فہرست میں درج کرتا ہے۔ اس کے ہر ایک دن اور ہر ایک رات
 میں ایک ہزار شہیدوں کا ثواب اس کے ۸۱/۱ میں لکھا جاتا
 ہے۔ وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس پر ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب کا
 اضافہ اس کے ۸۱/۱ میں ہوتا ہے اور اس کے بدن کی ہر رگ
 کے بدلے میں جنت میں ایک شہر عطا کیا جاتا ہے۔

جامع السعادات ہی میں وارد ہے کہ پیغمبر ۱۰ قدر ﷺ نے فرمایا:
 گھر میں ایک گھڑی رہ کر بال بچوں کی خدمت ہزار سال کی عبادت،

ہزار حج، ہزار عمرہ، ہزار غلا؛ ں کو آزاد کرنے، ہزار غزوہ میں شرکت کرنے، ہزار مریضوں کی اہل پرسی، ہزار جمعہ کی عبادت، ہزار جنازوں کی تشلیح، ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے، ہزار برہنہ لوں کو لباس آنے، راہ خدا میں ہزار گھوڑے دینے، ہزار دینار مسکینوں کو صدقہ عطا کرنے، ہزار مر 7 توریت انجیل اور فرقان (قرآن R) پڑھنے، ہزار قیدیوں کو خر کر آزاد کرنے اور ہزار بھیڑ Y مسکینوں کو C سے بہتر ہے۔ اور اہل و عیال کی خدمت کرنے والا، د] سے رخصت ہونے سے پہلے ہی جنت میں اپنی جگہ دیکھ لیتا ہے۔

اسی جامع السعادات کے ؛ : جناب ر ل خدا ﷺ سے روایت کر 8 کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اہل و عیال کا خدمت گزار ہونا U ہان کبیرہ کو ڈھانپ S ہے، خدا \$ عزوجل کے غیض و غضب کو اکرد S ہے۔ رالعین کا مہر ہوتا ہے، نیکیوں اور اچھے کا ؛ ں میں اضافے کرتا ہے اور درجے بلند کرتا ہے۔

حب کتاب 00â رم الاخلاق 33 اسحاق PS ر سے روایت کر 8۔ ان

کا 1/2 ان ہے کہ میں نے امام جعفر دق علیہ السلام سے G چھا: عورت کا حق مرد پر کیا ہوتا ہے؟؟ ت علیہ السلام نے فرمایا:

اس کے پیٹ کو W ے، اس کے تن کو ڈھانپنے اور O عورت سے نادانی کی کوئی بات سرزد ہو جا \$ تو اسے معا 2 کر دے۔
 دیلمی کی تالیف ۱۱۱ ارشاد القلوب ۳۳ میں ہے کہ جناب ر ل خدا ﷺ نے فرمایا:
 جو N اپنی بیوی کو ناحق مارتا ہے قیامت کے دن میں اس کا دشمن ہوں گا۔

لہذا اپنی عورتوں کو ہرگز جسمانی ایذا نہ دو کیوں کہ جو N بھی انھیں ناحق مارتا ہے وہ خدا اور ل کے ۵ سے سرکشی کرتا ہے۔

غیر الحکم میں D المومنین علی علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آ آ نے فرمایا:
 \ شک عورت کھلونے کے مانند ہو Q ہے جو بھی اسے لے اس کو چا O کہ اسے نصیحت کرے۔

وسائل الشیعہ میں امام زین ا - بدین علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آ آ نے فرمایا:
 جو N اہل و عیال کی ز گی میں زیادہ کشادگی اور آرام عطا کرتا ہے۔ وہ خدا و کی خوشنودی کا زیادہ سے زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

وسائل الشیعہ ہی میں امام رضا علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قدرت و استطاعت رکھنے والے مرد کو چا O کہ ا خا ان کی ز گی کو زیادہ سے زیادہ کشادگی اور آسائش دے تاکہ اس کی تنگی و کی وجہ سے گھر والے اپنی p و کے سبب اس کی ; ت کی تمنا

نہ کر Y۔

کتاب 00â رم الاخلاق 33 میں S۱ عباس سے روایت کی گئی ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا:

جو N بازار سے ا ۸ گھر والوں کے لئے تحفہ خر کر لاتا ہے خدا کے نزدیک اس کا بد + اس N کی مانند ہے ' نے مظلوموں کی مدد کی ہو۔ پھر تقسیم کے طر n کے بارے میں فرمایا: پہلے لڑکیوں کو دے، پھر لڑکوں کو دے۔ جو N اپنی بچی کو خو کرتا ہے تو اس کا اجر ا غلام کو آزاد کرنے کا ہے جو فرزند ان جناب اسماعیل میں سے ہو اور جو N ا ۸ بچے کو خو کرتا ہے، وہ اس N کی مانند ہے جو خو 2 خدا سے رویا ہو اور خدا کے خو 2 سے رونے کا اجر نعمتوں سے پُر جنتیں 8۔

o ر ä الوسائل کے ؛/ : روایت کر 8 پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنْنَا مَنْ وَسِعَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَاتَرَ عَلَى عِيَالِهِ.

وہ N ہم میں سے نہیں ' کی ز گی میں خدا نے کشادگی عطا کی ہو وہ ا ۸ گھر والوں پر اور تنگی کرتا ہے۔ (b وہ ہم سے روینی اور معنوی رابطہ نہیں R)

گھر والوں سے بد خلقی کا نتیجہ

S معاذ رضی اللہ عنہ جو پیغمبر اکرم ﷺ کے برگز ہ صحابیوں میں تھے انتقال فرما گئے۔ ر ل خدا ﷺ نے بذات خدا ان کے جنازہ کو احترام کے سا اٹھوایا، کئی بار کا ہا بھی دیا۔ اور قبر میں اتر کر ان کے جسم کو رکھا اور ا ۸ ہاتھوں سے لحد « کی اور دفن فرمایا۔ سعد کی والدہ نے ا ۸ بیٹے پر پیغمبر اکرم ﷺ کی خصوصی نوازشوں کو دیکھ کر کہا:

يَا سَعْدُ هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ

اے سعد تمہیں جنت مبارک ہو۔

پیغمبر اکرم ﷺ نے سعد کی والدہ سے کہا: ذرا ٹھہرو! خدا کے کام میں کوئی یقینی ۰ نہ | لا۔ تمہارا بیٹا اس وقت ی اور تکلیف میں مبتلا ہے جب لو ں نے آنحضرت ﷺ سے اس کا سبب دریافت کیا تو آ آ نے فرمایا:

إِنَّهُ كَانَ فِي خُلُقِهِ مَعَ أَهْلِ سُوءٍ

b وہ گھر والوں سے بد اخلاقی سے پیش آ تھے۔

شوہر کے حقوق بیویوں پر

بیویوں پر شوہر کے حقوق بھی f 8 -

ان حقوق میں سے بیوی پر ایک خاص حق مباشرت اور ہم بستری سے #

ہے۔ بیوی کا فریضہ ہے کہ وہ اس C پر ا ٨ آ کو شوہر کے ، الے کر دے۔
ظاہر ہے کہ شوہر کے اس حق کی ادائیگی اس کی بھی ی خواہش اور طلب کا جواب
ہے۔

شوہر کی YW ضر میں اس کے حقوق و حیثیت اور اس کے مال و آبرو کی
حفاظت کرے۔ اس کے مال میں خیانت اور اس کے چھپے ہو \$ رازوں کو ظاہر نہ
کرے ۔ امانت دار رہ کر اس کے رازوں کو چھپانے والی S جا \$ ۔
شوہر کی اجازت کے بغیر گھر کا دروازہ دوسرے کے لئے نہ کھولے اور انھیں
گھر میں آنے نہ دے۔ W اوں کو گھر میں آنے کی اجازت دے کر شوہر کو ا ٨ سے
بدگمان نہ کرے۔

شوہر کی باتوں، اس کے منصوبوں اور زگی کے لئے اس کے انتظام و اہتمام
کو قدر کی نگاہوں سے دیکھے اور اس کی اطاعت کرے۔ q جل کر زگی U کرنے
میں نافرمانی اور سرکشی کا مظاہرہ نہ کرے اور ایسی چال ڈھال، کام اور سر O اختیار
کرے جو شوہر کو نہ 3 2 پسند ہی ہوں ۔ اسے بیوی کی جا 1 متوجہ بھی کرے۔

ان چند حدیثوں پر توجہ فرمائیں

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک عورت ر ل خدا ﷺ کی خدمت
میں Y ضر ہوئی اور عرض کی: اے خدا کے ر ل ﷺ! مرد کا حق عورت پر کیا ہے؟
آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یہ ہے کہ اس کی اطاعت کرے اور اس کی اطاعت سے

انکار اور سرکشی نہ کرے۔ گھر کی کوئی چیز اس کی اجازت کے صدقہ نہ کرے، اس کی اجازت کے بغیر سنتی روزے نہ رکھے۔ کسی بھی Y میں زن و شوہر کے درکنان مخصوص تعلق سے اسے نہ روکے۔ اس کی اجازت کے بغیر گھر سے قدم باہر نہ نکالے، O اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلتی ہے تو آسمان وزمین اور غضب و رحمت کے فرشتے اس عورت پر اس وقت لعنت کر رہے ہیں جب وہ گھر واپس نہیں آجاء۔ ا

شوہر کی اطاعت کی حد

امام جعفر دق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک عورت ر ل خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی۔ اے خدا کے ر ل ﷺ! ہم نے ل ا ل لوں کو دیکھا ہے جو ایک دوسرے کو سجدہ کر رہے ہیں۔ 8۔
آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

O مجھے اجازت ہو Q کہ میں O دوں کہ لوگ ایک دوسرے کو سجدہ کر Y (p سجدہ W خدا کے لئے جائز ہوتا) تو یقیناً میں O دs کہ عور ۱۷ ۸ شوہر کو سجدہ کر Y۔ ۱۲

ارشاد القلوب میں ہے ر ل خدا ﷺ نے فرمایا:
 أَيُّهَا امْرَأَةُ خَدَمْتَ زَوْجَهَا سَبْعَةَ أَيَّامٍ أَغْلَقَ اللَّهُ عَنْهَا سَبْعَةَ
 أَبْوَابِ النَّارِ وَفَتَحَ لَهَا ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ تَدْخُلُ مِنْ أَيُّهَا
 شَاءَتْ.

O! کوئی عورت سات دنوں ۸۱ شوہر کی خدمت کر Q ہے تو
 خدا O _ اس پر جہنم کے سات دروازے « کر S دہ اور جنت
 کے آٹھ دروازے اس کے لئے کھول S ہے تاکہ ' دروازے
 سے چاہے جنت میں داخل ہو۔

شوہر کو پانی پلانے کا ثواب

ارشاد القلوب ہی میں ہے کہ جناب ر ل خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت
 ۸۱ شوہر کو پانی پلا \$ اسے ایک سال کی عبادت کا اجر ملتا ہے اور وہ بھی ایسا سال '
 کی راتوں کو عبادت کر کے اور دن کو روزہ رکھ کر گزارا جا \$ اور شوہر کو ایک گھونٹ
 پانی دینے کے عوض جنت میں اس کے لئے ایک شہر تعمیر ہوتا ہے اور اس کے ساٹھ
 لہا یا (ساٹھ سال) کے لہا معا 2 کر دیئے جا 8 -

عورت کا جہاد

â00 رم الاخلاق 33 میں ? ت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آ آنے

فرمایا: بیشک، خدا نے عورتوں اور مردوں پر جہاد واجب قرار دیا ہے۔ مردوں کا جہاد یہ ہے کہ دین اور مملکت کی حفاظت کے لئے مال اور خون 3 2 کر ۷۔
یہاں کہ خدا کی راہ میں قتل ہو جائیں۔ عورتوں کا جہاد یہ ہے کہ ۸۱ شوہر کی زگی کی دشواریوں اور مشکلات کے سامنے صبر سے کام لیں اور یہ بھی فرمایا کہ
جِهَادُ الْمَرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعِ.

عورت کا جہاد شوہر کی نگہداری اور دیکھ بھال ہے۔
جناب ر ل خدا ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آ آ ﷺ نے فرمایا:
اے عورتو! X میں سے ہر وہ عورت جو ۸۱؛ ر خانہ داری میں
مشغول رہتی ہے انشاء اللہ اسلام کے مجاہدوں اور سپاہیوں کا ثواب
پا \$ گی۔ ا

نہج الفصاحت ہی میں ر ل خدا ﷺ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
نے فرمایا:

جو عورت ۸۱ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلتی ہے تو وہ
اس وقت غضب خداوی کا نشانہ بنی رہتی ہے جب گھر
واپس نہ آجا \$ یا اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جا \$۔
â رم الاخلاق میں ہے ر ل خدا ﷺ نے فرمایا:

أَيُّهَا امْرَأَتُكَ تَرَفَّقِي بِرُؤُوسِهَا وَحَمَلَتَهُ عَلَى مَا لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَ
مَا لَا يُطِيقُ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهَا حَسَنَةٌ وَ تَلَقَى اللَّهُ وَ هُوَ عَلَيْهَا
غَضَبَانُ.

جو عورت ۸۱ شوہر سے نز و مدارات کا اظہار کر ہو \$ حق
رفاقت نہیں ادا کرQ اور اس سے ایسی چیز کی طالب ہوQ ہے '
کی ایم دہی کی اس میں سکت نہ ہو تو ایسی عورت کی کوئی نیکی قبول
نہ ہوگی اور قیامت کے دن خدا سے اس ۷ل میں ملاقات کرے گی
کہ وہ اس پر غضبنا O ہوگا۔

زبان سے شوہر کو اذیت دینا

حب a رم الاخلاق نے روایت کی ہے کہ جناب ر ل خدا ﷺ نے
فرمایا کہ جو عورت ۸۱ شوہر کو اپنی زبان سے اذیت پہنچاQ ہے اس کا کوئی بھی واجب
اور سنتی قبول نہ ہوگا جب کہ اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جا\$ - Oا
چہ وہ عورت دن میں روزے رکھتی ہو یا ر ۷ عبادت میں گزارQ ہو چاہے غلا ۷ں کو
آزاد کرQ ہو یا جہاد کے لئے راہ خدا میں بہترین گھوڑے ہی کیوں نہ دیتی ہو۔ پس جو
N سب سے پہلے آتش جہنم میں داخل کیا جا\$ گا وہ وہی عورت ہوگی۔ اسی طرح
Oا کوئی مرد اپنی عورت کے حق میں ظلم اور جبر و زبردستی کرے گا، اور اسے اذیت

پہنچا \$ گا (اس کا بھی یہی حشر ہو گا)

â ر م اخلاق میں ؟ ت امام جعفر دق علیہ السلام نے فرمایا:

أَيُّهَا امْرَأَةٌ قَالَتْ لِرِزْوَجِهَا مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ فَقَدْ حَبِطَ
عَمَلُهَا.

جو عورت ۸۱ شوہر سے کہے: میں نے آج تجھ سے کوئی بہتری
اور نیکی نہیں دیکھی تو اس کا ام ضا اور نابود ہو جاتا ہے۔

جو عورت ۸۱ شوہر کے بستر سے جدا رہ کر شب گزارے اس کے #

ر ل خدا اللہ علیہ السلام کا ارشاد ۱۰ ہے:

إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فَرَأَتْ زَوْجَهَا لَعْنَتَهَا الْمَلِكَةُ حَتَّى
تَضْبَحَ بِهَا.

جو عورت ۸۱ شوہر کے بستر سے دور رہ کر رات گزارے فرشتے
صبح اس پر لعنت بھیجتے 8۔

اولاد سے محبت

خا ان کی تر کے ا ب و عوا q میں سب سے اسبب اور q` محبت ہے

' کی وجہ سے ہر خا ان کا بزرگ خا ان کے دؤ افراد کا | 0 اور ان کی محبت اپنی

جا 1 مبذول کر کے ن پر حکومت کر سکتا ہے کیونکہ ہر جزوی اور کلی باتوں کا o p محبت 333 ہی ہو Q ہے ' طرح جسم کی پرور و تر اور نشوونما کے لئے غذا ضروری اور لازم ہے اسی طرح اولاد کی روحی اور روئی پرور و پادخت میں محبت ضروری و لازم شے ہے۔ اسی لئے محبت کی پیمائش و حدود اور اس کے معیار کو 5 ا از نہ کرنا چا 0۔ کیوں کہ ' طرح کھانا نہ کھانے یا زیادہ کھانے اور زہریلی غذا استعمال کرنے سے بدن کو بیماری لاحق ہو جا Q ہے۔ اسی طرح حد سے زیادہ محبت یا محبت سے p وم رکھنے سے بچوں کی نفسیات یا روح میں بد بختی کے آثار t ا ہو جا 8 ' کے نتیجے میں W متو C بد بختیوں سے دوچار ہو جا 8۔ جو بچے حد سے زیادہ مہر و محبت اور ناز و نعم میں پلتے 8 ان میں خود پسندی آ جا Q ہے اور وہ برائیوں اور ناشائستہ حرکتوں میں مبتلا ہو جا 8 اور اسی کے برعکس جو بچے محبت پدری اور شفقت مادری سے p وم ہو جا 8 ان میں احساس کمتری اور احساس پستی t ا ہو جاتا ہے۔ E م کار بد بختی ان کی تقدیر S جا Q ہے۔ گھریلو تر ان کے لئے مشکل ہی نہیں ہو Q۔ وہ اس سے p وم رہ جا 8۔ یہی سبب ہے کہ ر ل خدا ﷻ کا عمو فرمان ہے:

أَحَبُّو الصَّبِيَانَ وَ أَرْحَمُوهُمْ.

۸۱ سے " ٹوں کو دوست رکھو، ان سے محبت و شفقت کا اظہار

کر دو اور ان پر مہربان رہو۔

امام دق علیہ السلام کا ارشاد ۱۰ ہے کہ جو N اپنی اولاد سے f زیادہ ۱۰

0 ہے وہ خدا کی رحمت خاص کا حقدار ہو گا۔

ر ل خدا ﷻ فرما 8:

جو Ñ اپنی اولاد کو چومتا ہے خداو ` اس کے نا |i/| میں
ایک نیکی لکھ دs ہے اور جو Ñ اپنی اولاد کو خو کرتا ہے خداو
` اس کے نا |i/| میں ایک نیکی لکھ دs ہے اور جو Ñ اپنی
اولاد کو خو کرتا ہے خداو ` قیامت میں اسے وروشا دماں
کرے گا۔

S عباس رضی اللہ عنہ کا 2/1 ان ہے کہ ر ل اکرم ﷻ نے فرمایا کہ
جو Ñ اپنی بیٹی کو خو کرتا ہے وہ اس Ñ کی مانند ہے ' نے
جناب اسماعیل کی نسل میں سے غلام ہو جانے والے Ñ کو آزاد کیا
ہو اور جو Ñ ا بیٹے کو خو کر کے اس کی نگاہوں میں چمک
t ا کر دے وہ اس Ñ کی مانند ہے ' کی آنکھیں خو 2 خدا سے
روئی ہوں۔

اہم اور ضروری

اولاد کی پرور اور تر میں ایک f ی ذآ داری اور فریضہ یہ ہوتا
ہے کہ اولاد کے درk ن عدل وانصا 2 سے کام s جا \$ - O ایک ماں با آ کے کئی
بیٹے بیٹیاں 8 تو ماں با آ کے لئے ضروری ہے کہ ان سبھوں کے سا یکساں برتاؤ
ہو، ان کے درk ن عدل وانصا 2 اور مساوات و برابری سے کام s جا \$ ان میں سے

سبھی کو اپنی اولاد کا \$ تاکہ ان میں سے کوئی احساس کمتری کا شکار نہ ہو۔ ایک N ۱ ۸ دو بیٹوں کے ہمراہ پیغمبر اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے ایک لڑکے کو بوسہ § اور دوسرے کو ۱ 5 از کر دیا پیغمبر اکرم ﷺ نے اس کے اس غلط اور W منصفانہ رویے کو دیکھ کر فرمایا: کیا X ۱ ۸ بچوں کے سا برابر کا سلو ۰ نہیں کر اور آ آنے یہ بھی فرمایا:

إِعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ كَمَا تَحِبُّونَ أَنْ يَعْدِلُوا بَيْنَكُمْ

X اپنی اولاد کے سا اسی طرح انصاف 2 اور برابری کا سلو ۰ کرو
' طرح X چا ہو کہ تمہاری اولاد تمہارے سا عدل و انصاف 2 سے کام لے۔

بچوں کو نہ مارو

حد میں اور تربیتی نقطہ 5 سے بچوں کو مارنا پیٹنا انھیں ادب سکھانے ۰ یلے جسمانی اذیت دینا غلط قرار دیا گیا ہے۔ اسلام میں اس پر اہی سے کافی توجہ دی گئی ہے اور بچوں کو مارنے پٹنے اور جسمانی اذیت دینے کی سے ممانعت کی گئی ہے۔ ان روایات سے قطع 5 جو بچوں کو جسمانی سزا کی ممانعت کے * میں وارد ہوئی 8 گذشتہ صدیوں میں فقہانے ۸ رسالوں میں جو مسلمانوں کے لئے روزمرہ کا نظام العمل مرتب کیا ہے اس میں 3 یچی رپراس * میں فتاویٰ بھی دیئے 8۔ علاء مجلسی اپنی تالیف بحار الانوار میں روایت کر

قَالَ بَعْضُهُمْ شَكُوتٌ إِلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ابْنًا لِي
فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ وَاهْجُرْهُ وَلَا تَطْلُ.

ایک N کا 1/2 ہے کہ میں نے امام ابی الحسن علیہ السلام کی خدمت میں
۸۱ بیٹے کی شکایت کی تو؟ ت نے فرمایا: اسے مارنا نہیں - اس
کی تادیب کے لئے غیض و غضب کا اظہار کر دیا کرو 3/4 دار
تمہارا یہ قہر و غضب زیادہ لانی نہ ہو اور اس سے فوراً صلح و آشتی
کر لو۔

اولاد کے حقوق

ر ل اکرم اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اولاد ۸ با آ پر تین حقوق رکھتی ہے:

(۱) با آ ۸۱ بیٹے کے لئے بہترین نام × ب کرے۔

(۲) اسے لکھنا سکھا \$۔

(۳) جب بالغ ہو جا \$ تو اس کی شادی کے ا ب مہیا کرے۔

؟ ت امام جعفر دق علیہ السلام فرما 8:

اِسْتَحْسِنُوا اَسْمَاءَكُمْ فَاِنَّكُمْ تَدْعُونَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۸۱ لئے بہترین نام چنو کیوں کہ قیامت کے دن نام ہی سے بلا \$
جاوے۔

امام رضاعلیؑ فرما : 8:

لَا يَدْخُلُ الْفَقْرُ بَيْنَنَا فِيهِ اسْمُ مُحَمَّدٍ أَوْ أَحَدٍ أَوْ عَلِيٍّ أَوْ
الْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ أَوْ طَالِبٍ أَوْ جَعْفَرٍ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ فَاطِمَةَ
مِنَ النِّسَاءِ۔

اس گھر میں غربت و افلاس اور بدیہی نہیں آتی Q ' میں محمد، احمد،
علی، حسن، حسین، طالب، جعفر، عبد اللہ یا عورتوں میں سے فاطمہ
کے نام ہوں۔

کچھ اخلاقی قوانین و احکام

ابو جعفر علیؑ نے فرمایا:

إِيَّاكَ وَ الْجِبَاعُ حَيْثُ يُرَاكَ صَبِيٌّ بَانَ يَحْسَنَ أَنْ يَصِفَ
حَالَكَ.

ایسی جگہوں پر ہم بستری سے پرہیز کرو جہاں تمہیں کوئی سمجھ دار
بچہ دیکھتا ہو اور تمہارے کو اس طرح سمجھے کہ وہ دوسروں سے

تمہارے Y کو بی 1/2 ان کر سکتا ہو۔

حب و مسائل الشیعہ پیغمبر اکرم ﷺ سے روایت کر 8 کہ آنحضرت

ﷺ نے فرمایا:

خدا کی OI N کوئی N اپنی بیوی سے ہم بستری کرے اور کمرے
میں جاگتا ہوا بچہ ان دونوں کو اس Y میں دیکھ لے اور ان کی
بات چیت کو سن لے نیز ان کی سانسوں کی آواز اس کے کانوں
پہنچے تو وہ بچہ زگی میں کبھی کا k ب و کامران نہ ہوگا۔ وہ چاہے
لڑکی ہو یا لڑکا ایک نہ ایک دن زنا میں ضرور ملوث ہوگا۔

ر ل خدا ﷺ نے فرمایا:

إِذَا بَلَغَتِ الْجَارِيَةُ سِتِّ سِنِينَ فَلَا يَقْبَلُهَا الْغُلَامُ وَالْغُلَامَةُ

لَا تَقْبَلُهُ الْبَرَاءَةُ إِذَا جَاوَزَ سَبْعَ سِنِينَ۔

جب لڑکی چھ سال کی ہو جا \$ تو کوئی لڑکا اسے بوسہ نہ دے، اسی
طرح عور V سات سال سے زیادہ ہو جانے والے بچے کو چومنے
اور بوسہ دینے سے پرہیز کر Y۔

? ت ابو الحسن علیہ السلام کا ارشاد 10 ہے کہ جب کوئی لڑکی چھ سال کی

ہو جا \$ تو نام مرد کو حق نہیں پہنچتا کہ اسے بوسہ دے اور اسے اپنی د میں بھی

نہیں لے سکتا۔ ا

ر ل خدا ﷺ نے فرمایا:

دس سال کی عمر میں لڑکے کا بستر دوسرے لڑکے کے بستر سے اور

لڑکی کا بستر دوسری لڑکی کے بستر سے جدا رہنا چاہیے۔

ر ل خدا ﷺ نے فرمایا کہ:

فَرِّقُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي أَوْلَادِكُمْ فِي الْمَضَاجِعِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعَ

سِنِينَ.

جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جاوے تو ان کے بستر ایک

دوسرے سے الگ کر دو۔ ۲

اے پختہ عقیدہ رکھنے والی بیویوں خدا اور قیامت کے

واسطے ان چند حدیثوں کو غور سے پڑھو

کتاب ۱۱۱۱ خا انی واعظ ۳۳ میں کتاب شہاب الاخبار سے روایت ہے کہ پیغمبر

اکرم ﷺ نے جناب فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا اے بیٹی! جب کوئی عورت اس سنگھار کر

ہے اور بہترین کپڑے زیب تن کر کے گھر سے باہر جاوے ہے تاکہ لوگ اس کی طرف

۱ وسائل الشیعة: ج ۵، ص ۲۹

۲ بحار الانوار، ج ۲۳، ص ۱۱۴

متوجہ ہوں تو ساتوں آسمان اور زمینوں کے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے 8 اور وہ غیض و غضب خدا سے f قریب رہتی ہے یہاں کہ وہ جب مر Q ہے تو اسے آتش جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے۔

امام جعفر دق ﷺ کا ارشاد O ہے:

أَيُّهَا امْرَأَةٌ تَطَيَّبَتْ لِغَيْرِ زَوْجِهَا لَمْ يُقْبَلْ مِنْهَا صَلَاةٌ حَتَّىٰ

تُغَسَّلَ مِنْ طَيِّبِهَا كُغْسَلِهَا مِنْ جَنَابَتِهَا!

جب کوئی عورت شوہر کے علاوہ W کے لئے ۸ آ کو معطر کر Q

ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہو Q یہاں کہ وہ اس خوشبو کو

دھو \$ اور وہ ا ہی ہے جیسے اس نے ۸ کو جنابت سے پا O کیا

ہو۔

شب معراج پیغمبر ﷺ نے کیا دیکھا؟

علا آ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب بحار الانوار کی اٹھار کی اٹھار ہو Y ā کے a ۴۵ پر

? ت عبد العظیم حسنی سے روایت کر 8 انھوں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے اور ان

? ت علیہ السلام نے O المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ O المومنین علیہ السلام کا ۱/۲ ان ہے

کہ ایک دن میں اور فاطمہ پیغمبر اکرم ﷺ کی خدمت میں Y ضر ہو \$۔ آنحضرت

ﷺ نے O یہ فرمایا۔ میں نے عرض کیا یار ل d ﷺ! Oے ماں با آ آ پر

قربان ہو جائیں آخر اس O یہ کا سبب کیا ہے؟

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اے علی! ' رات مجھے معراج پر لے جایا گیا میں نے اپنی امت کی کچھ عورتوں کو سخت عذاب میں مبتلا دیکھا۔ میں انھیں کے لئے رو رہا ہوں۔

- ۱۔ ایک عورت کو دیکھا کہ اس کے بالوں کو پکڑ کر لٹکایا گیا ہے اور اس کا مغز جو کھارہا ہے۔
- ۲۔ ایک دوسری عورت کو دیکھا کہ وہ ۸۱ ہی بدن کا شت کھارہی ہے اور اس کے نیچے آگ کے شعلے لپک رہے 8۔
- ۳۔ ایک ایسی عورت کو دیکھا کہ ' کے پستانوں کو باہر کر لٹکایا گیا ہے۔
- ۴۔ ایک عورت کے اس کے ہاتھوں سے « ھے ہو \$ 8 اور سانپ اور لٹکا اس پر " ڈدیئے گئے 8۔
- ۵۔ ایک ایسی عورت کو دیکھا جو نگلی، بہری اور اھی اور اسے آگ کے تابوت میں لٹایا گیا۔ اس کا بھیجا پگھل پگھل کر اس کی نانا O سے بہ رہا اور اس کا جسم کوڑھ اور h ام سے پارہ پارہ ہو رہا۔
- ۶۔ ایک ایسی بھی عورت دیکھی ' کے آگ کے تنور میں لٹکا \$ گئے 8۔
- ۷۔ ایک ایسی عورت 5 آئی ' کے بدن کا شت آگے اور پیچھے سے ایک آتشیں قینچی سے کاٹا جا رہا ہے۔

- ۸- ایک دوسری عورت پر نگاہ پڑی ' کے چہرے اور ہاتھوں کو جلایا جا رہا ہے اور اپنی ہی او جھڑی کھا رہی ہے۔
- ۹- ایک ایسی عورت کو دیکھا ' کاسر ' کی طرح اور بدن گدھے کی طرح۔ اور ہزاروں N کے عذاب میں مبتلا ہے۔
- ۱۰- ایک ایسی عورت پر 5 پڑی ' کی شکل کتے کی طرح ۔ آگ اس کے پاخانے کے مقام سے ڈال کر منہ کی طر 2 | ئی جا رہی ہے اور فرشتے آتشیں لکڑیوں سے اس کے سر اور چہرے پر مار رہے ہیں۔
- جناب فاطمہ علیہا السلام نے کہا:

بابا جان، یہ فرمائیے کہ ان عورتوں کا اور ان کا کردار کیسا ' کی M پر خدا \$ قہار نے انھیں اس N کے عذابوں میں مبتلا کیا۔ پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا:

اے ۱0 مرتبت بیٹی! ' عورت کے بالوں کو باہ کر لٹکایا گیا وہ ایسی عورت ہے جو n مردوں سے ۸۱ بالوں کو نہیں

چھپا Q -

جو عورت زبان سے لٹکائی گئی وہ ۸۱ شوہر کو زبان سے اذیت

پہنچا Q -

' عورت کو پستان سے باہ کر لٹکایا گیا وہ، وہ عورت ہے جو ۸۱ شوہر کو اس بات سے روکتی ہے کہ وہ اس سے ہم بستر ہو۔

' عورت کو باہر کر لیا گیا وہ ۸۱ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جایا کر Q -

جو ۸۱ بدن کا شت کھا رہی p۱; ں کے لئے 0M سنگار کیا کر Q -

' کے اسکے ہاتھوں سے « ہے ہو \$ تھے وہ ۸۱ کو پا 0 نہ رکھتی ۸۱ لباس کو طاہر نہ کر Q ، غسل حیض اور غسل جنابت نہ کر Q - ۸۱ بدن کو Eستوں سے پا 0 نہ رکھتی - نماز کو ہلکا کر Q -

جو ۸۱، نگی اور بہری وہ زنا سے بچے t ا کر کے شوہر کی 0 دن میں ڈال دیا کر Q -

' کے بدن کا شت قینچی سے کاٹا جا رہا وہ ۸۱ آ آ کو مردوں کے سامنے اس لئے پیش کیا کر Q تاکہ مرد اس کی طر 2 راغب ہوں۔

' عورت کا چہرہ اور بدن جلایا جا رہا اور اپنی ہی او جھڑی کھا رہی وہ p۱ م عورتوں اور مردوں کے ملنے کا واسطہ بنی -

' کاسر ر جیسا اور بدن گدھے جیسا وہ جھوٹی با V اور ہمیشہ دوسروں کی بدئی کیا کر Q -

آخر میں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ عورتوں کا سماج ہمیشہ ۸۱ افکار اور ۸۱

مقاصد کو اسلا تعلیمات کے \$MAÆ دین کے حدود سے قدم باہر نہ رکھے۔ ۱۔
 دین کی تعلیمات کی 2 واشاعت اور طبقہ نسواں کو دیندار M نے میں اپنی صلاحیت و
 قدرت کی حد کو @ کرتا رہے اور یہ اچھی طرح ذہن نشین کر لے کہ خدا پر ایمان
 اور دین پر انسانی تر و اصلاح کا سب سے زیادہ اور q` ہے۔

یہ دین ہی ہے جو مادی کھر درے 1/4 کو لطافت میں بدل S ہے اور انسانی روح
 کو اس مادی اور محدود [سے بھی زیادہ وسیع M دیتا ہے۔ مفاد پرستی خود غرضی کی
 درشتی و کوفد اکاری، جاں نثاری اور احسان سے ملا کر اسے ال بخشتا ہے۔
 یہ دین ہی کی برکت ہے جو ہر مرد کو اس بات کا درس S ہے کہ:

جُلُوسُ الْمَرْءِ عِنْدَ عِيَالِهِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْإِعْتِكَافِ فِي
 مَسْجِدِي هَذَا.

آد کا ۸ بیوی بچوں کے پاس بیٹھنا d کے نزدیک D ی اس
 مسجد میں اعتکا 2 سے کہیں زیادہ محبوب اور پسند ہ ہے اور اتنا
 ثواب رکھ کر شب کے وقت شوہر کی آوارہ O دی اور سیر سپا ! پر
 پا « ی تند کرد S ہے۔

یہ دین ہی ہے ' نے عورت کو ا ی قربانی اور فد اکاری کے لئے اس
 N کی تعلیم دے کر وہ یہ کہتا ہے:

ثَلَاثَةٌ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ امْرَأَةٌ مَاتَ زَوْجُهَا وَهِيَ تَرْبِي بَيْتِيَّ لَهُ وَلَمْ

يَتَزَوَّجُ وَمَنْ وَصَلَ الرَّحْمَ وَمَنْ أَطْعَمَ الْمَسَاكِينَ وَالْأَسَارَى.

تین 0 وہ ا 8 جو عمر الہی کے زیر سایہ زگی Uا کر 8۔

۱۔ وہ عورت ' کا شوہر مر جا \$ اور اس کے یتیم بچے کی پرور اور تر کرے اور دوسری شادی نہ کرے۔

۲۔ جو N صلہ رحم کرتا ہو p رشتہ داروں سے حسن سلو o کرتا ہو۔

۳۔ وہ N جو مسکینوں اور اسیروں کو کھانا کھلاتا ہو۔

اسی لئے د 1 م سے غفلت نہ بر چا O - خود بھی ایمان دار ، اور

سماج کے افراد کو ; من M نے میں ہمیشہ کوشاں رہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

الطَّاهِرِينَ.

خادم العلم والدين

محمد اسماعيل رجبى

۱۴ شوال ۱۴۰۲ھ

۵ ÅÆ اگست ۱۹۸۲ء

اجتہاد و تقلید

اجتہاد

ایک مرد مسلمان جو دین کی B دوں اور A ل کا معتقد ہونے کے O اپنی عقل اور تشخص و تمیز کی قوت و استعداد کی M پر نص قرآن R اور ل اسلام کے قول و (کتاب و L) کی رو میں دین کے O احکام معلوم کرے اور اس پر اہو۔ جو N آیات قرآنی کو بی سمجھنے اور A دیث کے بارے میں R و تدقیق کرنے کے O A دین فرائض کو سمجھے اور انفرادی، کلی اور اجتماعی زگی کے بارے میں اسلام کے è رکردہ احکام و دستورات کو معلوم کر کے ایک مخصوص را \$ اور 5 یے کا qY ہو جا \$ اسے مجتہد کہتے 8۔

شرائط اجتہاد

جیسا کہ خود لفظ اجتہاد و مجتہد سے مفہوم ذہن میں آتا ہے کہ مجتہد وہ N ہے جو O خدا معلوم کرنے کے لئے قرآن کریم کے معانی و AE لب اور A دیث نبوی کے فہم و ادرا O کے لئے شد جد و جہد اور K و کا و کرے تاکہ اسی O پر خود

بھی کار « ہو اور اسی کو فتویٰ کی شکل میں پیش کرے۔ ایک شخص مجتہد کے لئے استعداد و صلاحیت کے علاوہ درج ذیل معیار 2 و 1 م کی وافر معلومات و اطلاعات کا ہونا لاز ہے۔

۱۔ کلام عرب کو رپر سمجھ سکتا ہو اور اس کی باریکیوں اور نزاکتوں کا بھی علم ر ہو۔ اس کے لئے لغت عرب، ادب، 3 2، نحو، علم معانی و 1/2 ان (فصاحت و بلاغت) پر دسترس ر ہو۔

۲۔ راویان الٰدیث کی اطمینان کی حد معرفت ر ہو۔ ' کے لئے علم رجال کے بارے میں بھی اسے غاری اطلا ہونی چاؤ۔

۳۔ حدیثوں کے مختلف درجات و طبقات ان کی درجہ « ی اور W کے معیار سے بھی واقفیت ر ہو ' کے لئے علم و روایت کا بھی ۔ ہو ناچاؤ۔

۴۔ فقہ کے ا ل قواعد سے بھی واقفیت لاز ہے تاکہ ہر فرعی کو کسی بھی تسلیم شدہ ا پر منطبق کر سکے ' کے لئے ا ل فقہ کا بھی ۔ ہو۔

۵۔ تفسیر اور تفہیم قرآن کریم کے بارے میں کافی اور شافی اطلا رکھنا ضروری ہے تاکہ کسی بھی مسئلے میں اس سے # آیات میں ارن و تطبیق کی صلاحیت ر ہو۔ اس کے لئے علم تفسیر کا بھی علم ضروری ہے۔

۶۔ ریاضیات (خصوصاً حساب اور ہئیت) تاریخ، جغرافیہ میں سے عمو باتوں کا علم ر ہو اور دؤ علم کا کم از کم اتنا علم ہو æ کی روز مرہ کی õ اور اجتماعی

زگی میں Y جت رہتی ہے۔ تاکہ قبلہ شناسی، D اٹ کی تقسیم اور اقتصادی و طبی جیسے مسائل کے بارے میں ان سے فائدہ اٹھاسکے۔

ان شرائط کے علاوہ اچھی جھ کا مالک اور فہیم وزیر O بھی ہو، تاکہ A فرالض د کو e رہ آخذ و مدار O کو معلوم کر کے اور دوسروں سے بھی ان فرالض کو 1/2 ان کرے۔

تقلید

جو شخص A د فرالض کو سمجھنے میں خود اجتہاد کی استعداد نہ R ہو، اس کے لئے ایک مسلمان کی حیثیت سے A د فرالض سے واقفیت Y کرنے اور اس پر کرنے کے لئے A N مجتہد کو منتخب کرے ' پر اسے اعتماد ہو اور اس سے A د فرالض اور تکالیف شرعیہ کو دریافت کرے۔ اس کا یہی تقلید کہا جا گا۔

کسی مجتہد کے مسائل پر بعینہ و A ہی ہے جیسے اپنی ذمہ داری اس مجتہد کی O دن میں ڈال دی ہو اور اسے اس بات کے لئے ماہر پا کر اس کی ذمہ داری پر A د فرالض کو A M دے کیوں کہ تقلید کے اصلی معنی ذمہ داری کے رشتہ کو کسی دوسرے کی O دن میں ڈالنا اور اسے راہبر و راہنما تسلیم کرنا۔ کیوں کہ عقل انسان کو اس امر کا O دیتی ہے کہ کسی کام کے بارے میں A شخص کی طر 2 ر جو کرے جو اس کام میں ماہر ہے۔ مثلاً: آپریشن کے سلسلہ میں کسی معمار تاجر سے ر جو نہ کیا

جا \$ گا۔ بعینہ یہی بات د واجبات و فرائض کی اعم دہی میں ہوگی کہ خود واجبات و فرائض سے لاعلم ہو تو ضروری ہے کہ ا شخص کی طر 2 رجو کرے جو علم و دانش، تقویٰ و پرہیزگاری اور بصیرت میں اعتماد کے لائق ہو۔ ' طرح کوئی شخص جب کسی معتمد اور باوثوق ڈاکٹر کی طر 2 رجو کرنے کے 0 اس کے نسخہ میں تصر 2 و تغیر کا قطعاً کوئی حق نہیں ر0 اور اس پر واجب ہے کہ ڈاکٹر کے 0 پر کرے۔ یہی بات تقلید پر بھی دق آق ہے۔ مقلد کا فرض ہے کہ وہ مجتہد کے 0 پر کرے نہ یہ کہ A رے دور کے J جاہل افراد چا 8 کہ وہ خود مجتہد کے فرائض کو c و مشخص کرے۔ اس مقام پر ہم مرجع اعلیٰ آیت الاعداسی آقائی السید ابوالقاسم الخوی مد . 1۔ لی کی کتاب 00 توضیح المسائل 33 سے تقلید کے * میں چند مسئلے نقل کر 8۔

ا: تقلید سے مراد یہ ہے کہ مجتہد کے فتوے کے AÆ کیا جا \$ اور دل ہو۔

دل: وہ Ñ ہے جو ا م ان Pl کو بجلا \$ جو اس پر واجب 8 اور وہ ان ا م چیزوں سے پرہیز کرے جو اس کے لئے حرام 8۔

عدا کی پہچان یہ ہے کہ جب اہل محلہ یا پڑوسیوں یا اس کے پاس اٹھنے بیٹھنے والوں سے اس کے # دریافت کیا جا \$ تو وہ اس کی خوبی 1/2 ان کر Y۔ وہ مسائل کہ æ سے م رپر واسطہ پڑتا ہے۔ O چہ ان کے # مجملاً یہ معلوم ہو

اکہ ان میں مجتہدین کے فتوے ایک دوسرے سے مختلف 8۔ ان میں اَعْلَمَ اِ | ا | مجتہد کی تقلید ضروری ہے جو احکام الہی کو ا ۸ زمانے کے دوسرے مجتہدوں سے بہتر رپر سمجھنے کی صلاحیت ر Õ ہو۔

۲: مجتہد اور ے کی شناخت ان تین طر ے ں سے ہو Q ہے:

- ۱۔ یہ کہ خود ذا Q رپر اس بات کا یقین ہو کہ یہ مجتہد دوسروں سے زیادہ علم ر Õ ہے۔ یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب کہ انسان خود ی حد ے ہو۔
- ۲۔ یہ کہ دو ے و ے دل æ میں مجتہد اعلم کو پہچا b کی صلاحیت ہو۔ کسی کے مجتہد یا ے ہونے کی تصدیق کر Y بشر یہ کہ ا ا ہی دو ے و ے دل ان کی ترد نہ کر ہوں۔ اور بظاہر کسی کا مجتہد اعلم ہونا ایک قابل اعتماد Ñ کے قول سے بھی ثابت ہو جاتا ہے۔
- ۳۔ یہ کہ متعدد علماء جو مجتہد و اعلم کو پہچا b کی صلاحیت ر 4 ہوں کسی کے مجتہد یا اعلم ہونے کی تصدیق کر Y اور ان کی تصدیق کر Y اور ان کی تصدیق سے دل é ہو جا \$۔

۳: کسی مجتہد کا فتویٰ Y کرنے کے چار طر ñ 8 :

- ۱۔ خود مجتہد سے (اس کا فتویٰ) سننا۔
- ۲۔ دو ے دل شخصوں سے سننا جو مجتہد کا فتویٰ ۱/۲ ان کر Y۔
- ۳۔ Ñ ا ا سے سننا ' کی بات پر اطمینان ہو۔
- ۴۔ اس مجتہد کے مسائل کی کتاب میں اس کا فتویٰ دیکھنا جب کہ اس کتاب کی

صحت کا یقین ہو۔

۴: جب یہ یقین نہ ہو کہ مجتہد نے ا فتویٰ بدل دیا ہے اس فتویٰ پر کرتا رہے جو اس کی کتاب میں درج ہے۔ اور ا فتویٰ بدل جانے کا احتمال ہو تب بھی چھان بین کرنا ضروری نہیں۔

۵: کوئی Ñ مجتہد کی تقلید کرتا ا وہ مر جا \$ تو اس کے جو فتوے مقلد کی 5 میں 8 اور وہ انھیں بھولا نہیں ہے۔ ان مسائل میں مجتہد مردہ کی تقلید پر برقرار رہ سکتا ہے۔ ا مردہ مجتہد کا فتویٰ معلوم نہ ہو یا بھول گیا ہو تو ز ہ مجتہد کی تقلید کرنا ضروری ہے۔

۶: ا کسی میں کسی مجتہد کا فتویٰ یاد ہو اور اس کے مرنے کے ۰ اسی مسئلے میں ز ہ مجتہد کی تقلید کر لے تو اب دوبارہ مجتہد مردہ کے فتوے پر کرنا درست نہیں۔

۷: ا ا مسائل æ کی اکثر ضرورت پڑ رہتی ہے، اُن کو یاد کر لینا واجب ہے۔

۸: ا کوئی Ñ ایک مدت بغیر تقلید کے ا بجالا تا رہے، پھر کسی مجتہد کی تقلید کر لے۔ ایسی رت میں ا یہ مجتہد اس کے (پہلے کے) ا درست ہونے کا ° | \$ تو وہ ا ہوں گے ورنہ باطل ہوں گے۔

(ا م شد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برادران و خواہران ایمانی
سلام علیکم

یہ دور جہاں علم و نور کا دور ہے وہاں دین و مذہب کا بھی دور ہے ' تیزی سے اس وقت لوگ خاص کر جوان اور نوجوان مذہب کی طر 2 آر ہے 8 اور مذہب کے بارے میں معلومات Y کرنا چا 8 اس سے پہلے یہ احساسات نہیں ملتے۔

دوسری طر 2 اس د [نے انسان کو اتنا زیادہ مصرو 2 کر دیا ہے اور وقت کو اتنا " کر دیا ہے کہ مذہبی تعلیمات کا ی ی کتابیں نہیں پڑھ سکتا۔

اس ضرورت کا احساس کر ہو \$ 100 الزہراء پبلشنگ کمپنی نے یہ طے کیا ہے کہ > Y ضر کے اہم ؛ ت پر اسلا تعلیمات " مگر جامع رت میں اور مناسب قیمت میں شا کی جائیں۔ اس * کی () ی آ آ کے ہاتھوں میں ہے۔ B کہ یہ " کتاب ا ^ ؛ میں O انقدر معلومات پیش کرے گی۔

O آ آ O الزہراء پبلشنگ کمپنی کی دوسری مطبو ت سے استفادہ کرنا چا 8 تو یہ فارم w کر A رے پاس روانہ کر د Y تاکہ آئندہ مطبو ت کے بارے میں آ آ کو اطلا دی جاسکے۔

B ہے کہ ا ^ نیک مشوروں سے ہمیں p وم نہیں رکھیں گے۔ (والسلام)
الزہراء پبلشنگ کمپنی، E F G، ۳۳۷۱ H، نمبر ۳

نام..... عمر.....

تعلیم..... زبان: □ اردو □ ہندی □ انگریزی □ گجراتی □

پتہ.....

.....

..... 1/4 کوڈ.....

..... فون نمبر:..... ; بائیل نمبر:.....

..... ای میل:.....

Mailing Address:

To,
Az-Zahra,
P.O. Box 3471, Mumbai – 400 003.
Email: info@azzahra.in
Website: www.azzahra.in